السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اسلام میں تعویذ کی شرعی حیثیت کیا ہے ؟ حدیث شریف میں تیمہ لگانے کو شرک کہا گیا ہے اس تیمہ سے کیا مراد ہے ؟ کیا تعویذ بدعت کے زمرے میں تو نہیں آتا ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

تعویذ رسول اللہ ﷺ سے ثابت نہیں ۔ رہا تیمہ کا معنی تو اس سلسلہ میں صاحب قاموس لکھتے ہیں :

«وَالتَّمِيمُ التَّامُ الْخَلْقِ وَالشَّدِيْدُ وَجَمْعُ تَمِيمَةٍ كَالتَّمَائِمِ لِخَرَزَةٍ رَقْطَاءٍ تُنْظَمُ فِي السَّيرِ ثُمَّ يُعْقَدُ فِي الْعُنُقِ»

''اور تمیم کا معنی ہے پورے قد وقامت والا اور مضبوط اور تمیمہ کی جمع ہے تمائم کی طرح اور تمیمہ اس دھاری دار منکے کو کہا جاتا ہے جس کو تسمہ میں پرویا جاتا ہے پھر گردن میں باندھا جاتا ہے ''

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل

تعویذ اور دم کے مسائل ج1ص463

محدث فتویٰ